سوال

کیاچہرے پر میک اپ کی آثار کی موجودگی میں وضوء جائز ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور دورود وسلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

وضوء صحیح ہونے میں شرط ہے کہ جلد تک پانی نہ پہنچنے میں مانع ہر چیز کو اتارا جائے ، مثلاموم، آٹا، اورچمٹا ہوا مادہ وغیرہ،تاکہ وضوء کے اعضاء صحیح طرح دھوئے جاسکیں

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اے ایمان والوجب تم نماز کےلیے کھڑے ہوؤ تواپنے چہرے اور کہنیوں تک ہاتھ دھولیا کرو، اوراپنے سروں کا مسح کرو، اوردونوں پاؤں ٹخنوں تک دھویا کرو، اوراگر تم جنابت کی حالت میں ہوتو پھر طہارت کرواوراگر تم مریض ہویاسفر میں یاتم میں سے کوئی ایک پاخانہ کرے یا پھر بیوی سے جماع کرے اور تمہیں پانی نہ ملے توپاکیزہ مٹی سے تیمم کرواوراس سے اپنے چہرے اورہاتھوں پر مسح کرلو، اللہ تعالی تم پر کوئی تنگی نہیں کرنا چاہتا، لیکن تمہیں پاک کرنا چاہتا ہے ، اور تم پر اپنی نعمتیں مکمل کرنی چاہتا ہے ،تاکہ تم شکر کروالمآئدۃ(6).

الانصاف میں ہے کہ :

وضوء صحیح ہونے کی شروط میں یہ بھی شامل ہے کہ : عضوء تک پانی پہنچنے میں مانع اشیاء کو دور کیا جائے

دیکھیں : الانصاف(144/1).

اورالمجموع میں امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

"اگر کسی عضو پر موم یا آٹا، یا مہندی وغیرہ لگی ہو اور عضو کے کسی حصہ پر پانی پہنچنے میں مانع ہو تو اس کا وضو صحیح نہیں، چاہے یہ زیادہ ہو یا کم

اوراگر ہاتھ وغیرہ پر مہندی کا اثر اور رنگ باقی ہو، لیکن مہندی کا لیپ نہیں، یا تیل کا اثر باقی ہو کہ پانی عضو کی جلد تک پہنچ جائے اور اس پر پانی بہہ جائے لیکن ٹھرے نہیں تو اس کی طہارت صحیح ہے " انتہی

دیکھیں : المجموع للنووی(492/1).

اس سے یہ معلوم ہوا کہ جب وضوء سے قبل میک اپ اتار لیا جائے ، یا صرف اس کا رنگ باقی رہے تو وضوء صحیح ہے

اس بنا پر اگر میک اپ جلد تک پانی پہنچنے میں مانع ہو تو وضوء صحیح نہیں ہوگا، لیکن اگر صرف رنگ ہے ، یا پھر ہلکا سا میک اپ ہو کہ جلد تک پانی پہنچتا ہو تو بھی وضوء صحیح ہوگا

واللہ اعلم.

88179